48. وَ اتَّقُوا يَوْمًا لَّا تَجْزِي نَفْسٌ عَن نَّفْسٍ شَيْئًا وَلَا يُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ وَلَا يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ

اس دن سے ڈرو جس دن کوئی کسی کا بدل نہ بن سکے گا اور کسی کی سفارش قبول نہ ہوگی. نہ کوئی معاوضہ لیا جائے گا اور نہ کسی کی مدد کی جائے گی

شفاعت اور قران کی بعض آیات میں اس کی نفی

یہ در حقیقت جاھلیت دور میں رائج عقیدہ کے بطلان کی خاطر ہے

قدیم امتوں میں سمجھا جاتا تھا کہ نظام اخروی بھی دنیٰ کی طرح ہے۔

جس طرح دنیی میں انسان اپنی معصیتوں کی جزاء کو رشوت سفارش وغیرہ کے ذریعے سے ٹال دیتا ہے اس طرح بتوں کی پوجا کر کے اور ان کے لئے قربانی وغیرہ پیش کرنے کے ذریعے ان کی شفاعت حاصل کرنا چاہتے تھے

اسی نظریے کی وجہ سے یہ لوگ اپنے مردوں کے ساتھ زیورات کنیز وغیرہ بھی دفنایا کرتے تھے۔

قران نے ان بے بنیاد نظریوں کی مذمت کی خاطر اس قسم کی آیات کو پیش کیا:

آیات کی پہلی قسم: شفاعت کی نفی کرنے والی آیات

انفطار:۱۹:

يَوْمَ لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِّنَفْسٍ شَيْـًٔا-وَ الْاَمْرُ يَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ)۱۹(

جس دن کوئی جان کسی جان کے لئے کچھ اختیار نہ رکھے گی اور سارا حکم اس دن اللہ کا ہوگا۔

بقرۃ:۱۶۶

اِذْ تَبَرَّاَ الَّذِیْنَ اتُّبِعُوْا مِنَ الَّذِیْنَ اتَّبَعُوْا وَ رَاَوُا الْعَذَابَ وَ تَقَطَّعَتْ بِهِمُ الْاَسْبَابُ)۱۶۶(

جب پیشوااپنے پیروی کرنے والوں سے بیزار ہوں گے اور عذاب دیکھیں گے اور سب رشتے ناتے کٹ جائیں گے۔

انعام:۹۶

وَ لَقَدْ جِئْتُمُوْنَا فُرَادٰی کَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّ تَرَكْتُمْ مَّا خَوَّلْنٰكُمْ وَرَآءَ ظُهُوْرِكُمْۚ-وَ مَا نَرٰی مَعَكُمْ شُفَعَآءَكُمُ الَّذِیْنَ زَعَمْتُمْ اَنَّهُمْ فِیْكُمْ شُرَكٰٓؤُاؕ-لَقَدْ تَّقَطَّعَ بَیْنَكُمْ وَ ضَلَّ عَنْكُمْ مَّا كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ)۹۴(

اور بیشک تم ہمارے پاس اکیلے آئے جیسا ہم نے تمہیں پہلی مرتبہ پیدا کیا تھا اورتم اپنے پیچھے وہ سب مال و متاع چھوڑآئے جو ہم نے تمہیں دیا تھا اور (آج) ہم تمہارے ساتھ تمہارے ان سفارشیوں کو نہیں دیکھتے جنہیں تم گمان کرتے تھے کہ وہ تم میں (ہمارے) شریک ہیں ۔ بیشک تمہارے درمیان جدائی ہوگئی اور تم سے وہ غائب ہوگئے جن (کے معبود ہونے) کا تم دعویٰ کرتے تھے۔

اس قسم کی آیات جب تنہا سمجھی جائیں تو گمراہی و وھابیت کی طرف لے جاتی ہے جبکہ روایات اور دوسری آیات کی روشنی میں ان کی توجیھ کی جا سکتی ہے۔

صافات ۲۶

بَلْ هُمُ الْیَوْمَ مُسْتَسْلِمُوْنَ)۲۶(

بلکہ وہ آج گردن جھکائے ہوئے ہوں گے۔

یونس ۱۸

وَ یَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا یَضُرُّهُمْ وَ لَا یَنْفَعُهُمْ وَ یَقُوْلُوْنَ هٰۤؤُلَآءِ شُفَعَآؤُنَا عِنْدَ اللّٰهِؕ-قُلْ اَتُنَبِّـُٔوْنَ اللّٰهَ بِمَا لَا یَعْلَمُ فِی السَّمٰوٰتِ وَ لَا فِی الْاَرْضِؕ-سُبْحٰنَهٗ وَ تَعٰلٰی عَمَّا یُشْرِكُوْنَ)۱۸(

اور اللہ کے سوا ایسی چیز کو پوجتے ہیں جو ان کا کچھ بھلا نہ کرے اور کہتے ہیں کہ یہ اللہ کے یہاں ہمارے سفارشی ہیں تم فرماؤ کیا اللہ کو وہ بات جِتاتے ہو جو اس کے علم میں نہ آسمانوں میں ہے نہ زمین میں اسے پاکی اور برتری ہے ان کے شرک سے

دوسر قسم کی آیات:آیات جن میں صرف خدا کو شفیع قرار دیا گیا

سجدہ:۴

اَللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَ مَا بَیْنَهُمَا فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ-مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِیٍّ وَّ لَا شَفِیْعٍ-اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ)۴(

اللہ ہی ہے جس نے آسمان اور زمین اور جو کچھ ان کے بیچ میں ہے سب کچھ چھ دن میں بنایاپھر عرش پر استواء فرمایا (جیسا اس کی شان کے لائق ہے) اس کے علاوہ تمہارا کوئی مددگار نہیں اور نہ کوئی سفارش کرنے والا ہے تو کیا تم نصیحت حاصل نہیں کرتے؟

انعام ۵۱

وَ اَنْذِرْ بِهِ الَّذِیْنَ یَخَافُوْنَ اَنْ یُّحْشَرُوْۤا اِلٰى رَبِّهِمْ لَیْسَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ وَلِیٌّ وَّ لَا شَفِیْعٌ لَّعَلَّهُمْ یَتَّقُوْنَ)۵۱(

اور اس قرآن سے ان لوگوں کو ڈراؤ جواس بات سے ڈرتے ہیں کہ انہیں ان کے رب کی طرف یوں اٹھایا جائے گا کہ اللہ کے سوا نہ ان کا کوئی حمایتی ہو گا اور نہ کوئی سفارشی۔(انہیں اس) امید پر(ڈراؤ) کہ یہ پرہیزگار ہوجائیں ۔

زمر ۴۴

قُلْ لِّلّٰهِ الشَّفَاعَةُ جَمِیْعًا-لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ-ثُمَّ اِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ)۴۴(

تم فرماؤ:تمام شفاعتوں کا مالک اللہ ہی ہے۔ اسی کے لیے آسمانوں اور زمین کی بادشاہی ہے پھر تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

تیسری قسم کی آیات:آیات جن میں شفاعت مخصوص خصوصیات والے لوگوں کے لئے بیان ہوئی

۱۔ شفاعت ان کے لئے ہے جن سے خدا راضی ہے

انبیاء ۲۸ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَ مَا خَلْفَهُمْ وَ لَا يَشْفَعُوْنَۙ-اِلَّا لِمَنِ ارْتَضٰى وَ هُمْ مِّنْ خَشْيَتِهٖ مُشْفِقُوْنَ

وہ جانتا ہے جو ان کے آگے ہے اور جو ان کے پیچھے ہے اور وہ(یعنی فرشتے جیسا کے سیاق آیت سے واضح ہے) صرف اسی کی شفاعت کرتے ہیں جسے اللہ پسند فرمائے اور وہ اس کے خوف سے ڈر رہے ہیں ۔

کیا صرف نیکوکاروں کے لئے شفاعت ہے؟

معتزلہ کا عقیدہ ہے کہ صرف نیکوکاروں کے لئے شفاعت ہو گی اور شفاعت سے مرا دجنت میں درجات کی بلدی ہے۔

یہ عقیدہ درست نہیں ہے، واضح بات ہے کہ نیکوکار شفاعت کے محتاج نہیں۔

رسول ص کی حدیث ہے: میری شفاعت کبائر کے مرتکب کے لئے ہے۔

پھر رضا سے کیا مراد ہے؟

جواب: جس کے دین سے خدا راضی ہو۔

۱۔ شفیع کی خصوصیت: حق کے ساتھ گواہی دینے والے

زخرف ۸٦: وَ لَا يَمْلِكُ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهِ الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنْ شَهِدَ بِالْحَقِّ وَ هُمْ يَعْلَمُوْنَ)۸۶(

اورکفار جن کو اللہ کے سوا پوجتے ہیں وہ شفاعت کا اختیار نہیں رکھتے۔ ہاں (شفاعت کا اختیار انہیں ہے) جو حق کی گواہی دیں اور علم رکھیں[1]۔

مریم ۸۷ : لَا یَمْلِکُوْنَ الشَّفَاعَۃَ اِلَّا مَنِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَھْدًا)۸۷(

لوگ شفاعت کے مالک نہیں مگر وہی جس نے رحمٰن کے پاس عہد لے رکھا ہے۔

۲۔ جسے خدا اجازت دے (بظاہر شفیع کی خصوصیت)

یَوْمَئِذٍ لَّا تَنْفَعُ الشَّفَاعَۃُ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَہُ الرَّحْمٰنُ وَ رَضِیَ لَہٗ قَوْلًا)۱۰۹(

وہ جانتا ہے جو کچھ ان لوگوں کے آگے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے اور لوگوں کا علم اسے نہیں گھیر سکتا۔

سبا ۲۳ وَ لَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَۃُ عِنْدَہٗۤ اِلَّا لِمَنْ اَذِنَ لَہٗ ؕ-حَتّٰۤی اِذَا فُزِّعَ عَنْ قُلُوْبِھِمْ قَالُوْا مَا ذَا ۙ-قَالَ رَبُّکُمْ ؕ-قَالُوا الْحَقَّ ۚ-وَ ھُوَ الْعَلِیُّ الْکَبِیْرُ)۲۳(

اور اللہ کے پاس شفاعت کام نہیں دیتی مگر (اس کی) جس کے لیے وہ اجازت دیدے یہاں تک کہ جب ان کے دلوں سے گھبراہٹ دور فرمادی جاتی ہے تووہ ایک دوسرے سے کہتے ہیں : تمہارے رب نے کیا فرمایا ہے؟تو وہ کہتے ہیں : حق فرمایا ہے اور وہی بلندی والا، بڑائی والاہے۔

نجم ۲۶ وَ کَمْ مِّنْ مَّلَکٍ فِی السَّمٰوٰتِ لَا تُغْنِیْ شَفَاعَتُھُمْ شَیْـًٔا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ اَنْ یَّاْذَنَ اللّٰہُ لِمَنْ یَّشَآءُ وَ یَرْضٰی)۲۶(

---

1 یونس قُلْ ھَلْ مِنْ شُرَکَآىِٕکُمْ مَّنْ یَّھْدِیْۤ اِلَى الْحَقِّ-قُلِ اللّٰہُ یَھْدِیْ لِلْحَقِّ-اَفَمَنْ یَّھْدِیْۤ اِلَى الْحَقِّ اَحَقُّ اَنْ یُّتَّبَعَ اَمَّنْ لَّا یَھِدِّیْۤ اِلَّاۤ اَنْ یُّھْدٰى-فَمَا لَکُمْ -کَیْفَ تَحْکُمُوْنَ)۳۵(

تم فرماؤ: تمہارے شریکوں میں کوئی ایسا ہے جو حق کی طرف رہنمائی کرے ؟تم فرماؤ: اللہ حق کی طرف ہدایت دیتا ہے، تو کیا جو حق کا راستہ دکھائے وہ اس کا حق دار ہے کہ اس کی پیروی کی جائے یا وہ (بت) جسے خود راستہ دکھائی نہ دے جب تک اسے راستہ دِکھا نہ دیا جائے تو تمہیں کیا ہوا ، تم کیسا فیصلہ کرتے ہو؟

اور آسمانوں میں کتنے ہی فرشتے ہیں کہ ان کی سفارش کچھ کام نہیں آتی مگر جبکہ اللہ اجازت دیدے جس کے لیے چاہے اور پسند فرمائے۔

تمام اقسام کی آیات کو دیکھنے کے بعد نتیجہ:

شفاعت کی نفی کرنے والی آیات کی توجیہ

توحید افعالی: دنیی و آخرت میں کوئی خدا کی ذات سے مستقل نہیں، تمام قدرۃ خدا کی ہے، البتہ دنیی میں خدا کی عطا کردہ معمولی قدرت رکھتے ہیں ہم۔

پہلی قسم کی آیات میں خدا شفاعت میں استقلال کی نفی کر رہا ہے۔ لیکن کچھ ایسے افراد ہیں جن کے پاس خدا کی عطا کردہ شفاعت ہے اور اس میں تضاد نہیں۔

یہ قران کا طریقہ کار ہے کے کچھ آیات کسی فعل کو خدا سے منحصر کرتی ہیں اور پھر کچھ اور آیات استثنأات بیان کرتی ہیں

مثال کے طور پر کچھ روایات کہتی ہیں کہ علم غیب صرف مخصوص ہے خدا کے لئے لیکن بعض دوسری آیات میں اس غیب کو دوسروں کو عطا کرنے کا ذکر ہے:

نمل ٦٥ قُلْ لَّا يَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ الْغَيْبَ اِلَّا اللّٰهُ-وَ مَا يَشْعُرُوْنَ اَيَّانَ يُبْعَثُوْنَ)٦٥(

تم فرماؤ: اللہ کے سوا آسمانوں اور زمین میں کوئی غیب نہیں جانتا اور لوگ نہیں جانتے کہ انہیں کب اُٹھایا جائے گا؟

جن ٢٧ اِلَّا مَنِ ارْتَضٰى مِنْ رَّسُوْلٍ فَاِنَّهٗ يَسْلُكُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَ مِنْ خَلْفِهٖ رَصَدًاۙ)٢٧(

سوائے اپنے پسندیدہ رسولوں کے کہ ان کے آگے پیچھے پہرے دار مقرر کر دیتا ہے۔

خدا جو چاہتا ہے انجام دیتا ہے

ھود ۱۰۶۔۱۰۸

فَاَمَّا الَّذِیْنَ شَقُوْا فَفِی النَّارِ لَهُمْ فِیْهَا زَفِیْرٌ وَّ شَهِیْقٌ)۱۰۶(

تو جو بدبخت ہوں گے وہ تو دوزخ میں ہوں گے، وہ اس میں گدھے کی طرح چلائیں گے۔

خٰلِدِیْنَ فِیْهَا مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَ الْاَرْضُ اِلَّا مَا شَآءَ رَبُّكَ-اِنَّ رَبَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ)۱۰۷(

وہ اس میں تب تک رہیں گے جب تک آسمان و زمین رہیں گے مگر جو تمہارا رب چاہے بیشک تمہارا رب جو چاہتا ہے وہی کرنے والا ہے۔

وَ اَمَّا الَّذِیْنَ سُعِدُوْا فَفِی الْجَنَّةِ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَ الْاَرْضُ اِلَّا مَا شَآءَ رَبُّكَ-عَطَآءً غَیْرَ مَجْذُوْذٍ)۱۰۸(

اور وہ جو خوش نصیب ہوں گے وہ جنت میں ہوں گے۔ ہمیشہ اس میں رہیں گے جب تک آسمان و زمین رہیں گے مگر جو تمہارا رب چاہے یہ ایسی بخشش ہے جو کبھی ختم نہ ہوگی ۔